

اکنامکس

میشیت



کلاس: 12th

مضمون: اکنامکس

باب 8: معاشی ترقی و منصوبہ بندی
(مشقی سوالات)

سوال 1: نیچے دیئے گئے ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. معاشی ترقی سے مراد ہے۔

(الف) قومی آمدنی میں اضافہ

(ب) زرعی آمدنی میں اضافہ

(ج) روزگار میں اضافہ

(د) حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ ✓

2. معاشی ترقی کی پیمائش کا بہتر طریقہ بتایا۔

(الف) مائر اینڈ بالڈون ✓

(ب) آر تھر لیوس نے

(ج) مارشل نے

(د) آدم سمتھ نے

3. پاکستانی معیشت ہے۔

(الف) ترقی یافتہ

(ب) ترقی پذیر

(ج) انتہائی ترقی یافتہ

(د) الف اور ب دونوں

4. پاکستان میں پانچ سالہ منصوبہ بندی کا آغاز ہوا۔

1950

1955

1958

1960

5. پاکستان کے پہلے منصوبے کا عرصہ تھا۔

1950-55

1955-60

1958-63

1960-65

6. پاکستان کی خام قومی پیداوار میں زراعت کا حصہ ہے۔

18%

25.4%

20.9%

30%

7. پاکستان کی خام قومی پیداوار میں صنعت کا حصہ ہے۔

20%

20.30%

24%

26%

8. کولمبو پلان کی مدت تھی۔

(الف) 6 سال

(ب) 7 سال

(ج) 10 سال

(د) 12 سال

9. معاشی ترقی کی پیمائش ذیل کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔

(الف) زری قومی آمدنی

(ب) حقیقی قومی آمدنی

(ج) قابل تصرف شخصی آمدنی

(د) ان میں سے کوئی نہیں

10- پاکستان نے صنعتی لحاظ سے کسی پنجسالہ منصوبہ کے دوران زیادہ ترقی کی۔

(الف) پہلے پنجسالہ منصوبہ

(ب) دوسرے پنجسالہ منصوبہ

(ج) چوتھے پنجسالہ منصوبہ

(د) آٹھویں پنجسالہ منصوبہ

سوال 4: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجئے۔

1. پروفیسر آر تھر لیوس کی معاشی ترقی کی تعریف کیا ہے؟

جواب:

پروفیسر آر تھر لیوس کے مطابق معاشی ترقی اشیا اور خدمات کی پیداوار میں اضافے کا نام ہے۔ اس اضافہ کا براہ راست تعلق لوگوں کی معاشرتی بہبود یا تسکین سے ضروری نہیں ہے۔

2. مائر اینڈ بالڈون کی معاشی ترقی کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب:

مائر اینڈ بالڈون کے مطابق معاشی ترقی ایک ایسا عمل ہے جس میں کسی معیشت کی حقیقی قومی آمدنی طویل عرصے میں بڑھتی ہے اور اگر ترقی کی شرح آبادی کی شرح سے زیادہ ہو تو فی کس آمدنی بھی بڑھتی ہے۔

3. معاشی ترقی کے عوامل کی اقسام بیان کیجئے۔

جواب:

معاشی ترقی کے عوامل دو اقسام کے ہیں:

- وسائل کی دریافت اور استعمال
- پیداواری جدت سازی اور فنی صلاحیتوں میں ترقی

4. معاشی ترقی پر اثر انداز ہونے والے تین عوامل تحریر کیجئے۔

جواب:

- نئے معاشی وسائل کی دریافت
- فنی اور تکنیکی مہارت میں اضافہ

● سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی

5. ترقی پذیر معیشت کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب:

ترقی پذیر معیشت وہ معیشت ہے جو پسماندہ حالت سے ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہو اور جس میں انسانی وسائل، سرمایہ اور ٹیکنالوجی کے استعمال سے معیار زندگی بلند ہو رہا ہو۔

6. منصوبہ بندی سے کیا مراد ہے؟

جواب:

منصوبہ بندی سے مراد مستقبل کے لیے معیشت میں وسائل کی مناسب تقسیم اور ترقی کے اہداف کا تعین ہے تاکہ معاشی ترقی کو منظم انداز میں حاصل کیا جا سکے۔

7. پاکستان کے صنعتی شعبہ کے چار اہم مسائل لکھیں۔

جواب:

- مالی وسائل کی کمی
- جدید ٹیکنالوجی کا فقدان

- غیر مستعد ذرائع نقل و حمل
- صنعتی مزدوروں کی کم کارکردگی

8. پاکستان کے زرعی شعبہ کو درپیش چار اہم مسائل بیان کیجئے۔

جواب:

- قابل کاشت زمین کی کمی اور ضائع ہونا
- جدید زرعی طریقوں کا استعمال نہ ہونا
- پانی کی کمی اور سیلاب کا خطرہ
- زرعی اجناس کی منڈی تک رسائی میں مشکلات

سوال 5: درج ذیل سوالات کے جوابات تفصیل سے تحریر کریں۔

سوال نمبر 1: معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟ اس کی پیمائش کیسے کی جاتی ہے؟

❖ جواب:

1. معاشی ترقی کی تعریف:

معاشی ترقی سے مراد کسی پسماندہ یا کمزور معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی سطح کی طرف بڑھنا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس میں:

- جدید ذرائع پیداوار اور ٹیکنالوجی کو استعمال کیا جاتا ہے
- انسانی وسائل کی صلاحیتوں میں بہتری لائی جاتی ہے
- سرمایاتی ذرائع کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے

اس عمل کے نتیجے میں:

- ملک کی حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے
- فی کس آمدنی بڑھتی ہے
- عوام کا معیار زندگی بلند ہوتا ہے
- تعلیم، صحت، روزگار اور تفریح کے مواقع بہتر ہو جاتے ہیں

2. معاشی ترقی کی پیمائش (Indicators of Economic Development):

معاشی ترقی کا اندازہ مختلف مظاہر یا اشاروں سے لگایا جاتا ہے، جن میں اہم یہ ہیں:

1. حقیقی قومی پیداوار میں اضافہ (Increase in Real National Output):

کسی ملک کی حقیقی پیداوار میں اضافہ معاشی ترقی کا سب سے اہم اور بنیادی مظہر ہے۔

2. فی کس قومی آمدنی میں اضافہ (Increase in Per Capita Income):

حقیقی قومی آمدنی میں اضافہ ہونے سے ہر فرد کی آمدنی بڑھتی ہے اور معیار زندگی بہتر ہوتا ہے۔

3. سرمایہ جاتی اشیا کی پیداوار میں اضافہ (Increase in Capital Goods Production):

مشینری اور دیگر سرمایہ جاتی اشیا کی پیداوار میں اضافہ معیشت کی ترقی کا مظہر ہے۔

4. محنت کی کارکردگی میں اضافہ (Increase in Labour Efficiency):

محنت کی فی کس پیداوار اور مہارت میں بہتری معاشی ترقی کی علامت ہے۔

◆ خلاصہ:

معاشی ترقی وہ عمل ہے جو قومی پیداوار، فی کس آمدنی، سرمایہ جاتی پیداوار اور محنت کی کارکردگی میں مسلسل اضافہ کے ذریعے ملک کی معیشت اور عوام کے معیار زندگی کو بہتر بناتا ہے۔

سوال نمبر 2: معاشی ترقی کے مختلف عوامل بیان کیجئے۔

❖ جواب:

معاشی ترقی کا عمل مختلف عوامل پر منحصر ہوتا ہے جو کسی ملک کی معیشت کو ترقی کی طرف گامزن کرتے ہیں۔ یہ عوامل دو بنیادی اقسام میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں:

❖ وسائل اور پیداوار سے متعلق عوامل (Supply Factors):

یہ وہ عوامل ہیں جو معیشت کی پیداوار اور وسائل کے استعمال کو بہتر بناتے ہیں:

1. قدرتی وسائل (Natural Resources):

زمین، پانی، معدنیات اور قدرتی وسائل کی دستیابی معیشت کی ترقی کے لیے اہم ہے۔

2. سرمایہ (Capital):

مشینری، فیکٹریاں، انفراسٹرکچر اور دیگر سرمایہ جاتی اشیا پیداوار بڑھانے میں مددگار ہیں۔

3. محنت کی استعداد (Labour Efficiency):

مزدوروں کی مہارت، تعلیم اور تربیت معیشت کی کارکردگی بڑھاتی ہے۔

4. ٹیکنالوجی اور جدت (Technology and Innovation):

جدید ٹیکنالوجی اور پیداوار میں جدت معیشت کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

◆ طلب اور عوامی فلاح سے متعلق عوامل (Demand/ Welfare Factors):

1. فی کس آمدنی اور معیار زندگی (Per Capita Income and Standard of Living):

جب لوگوں کی آمدنی بڑھتی ہے، تو پیداوار اور معیشت کی ترقی کے مواقع بھی بڑھتے ہیں۔

2. سرمایہ کاری کے مواقع (Investment Opportunities):

ملک میں سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے سے صنعتی اور زرعی شعبہ ترقی کرتا ہے۔

3. حکومتی پالیسیز اور منصوبہ بندی (Government Policies and Planning):

مؤثر منصوبہ بندی اور پالیسیز معیشت کے وسائل کو بہتر استعمال میں لاتی ہیں۔

4. سماجی و سیاسی استحکام (Social and Political Stability):

امن، قانون اور سیاسی استحکام سرمایہ کاروں اور ترقی کے عمل کے لیے ضروری ہیں۔

◆ خلاصہ:

معاشی ترقی کے عوامل میں قدرتی وسائل، سرمایہ، محنت کی مہارت، ٹیکنالوجی، سرمایہ کاری کے مواقع، حکومتی منصوبہ بندی، اور سماجی و سیاسی استحکام شامل ہیں۔ یہ سب عوامل مل کر ملک کی پیداوار، فی کس آمدنی اور معیار زندگی کو بہتر بناتے ہیں۔

☀ سوال نمبر 3: پاکستان کی معاشی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں بیان کریں۔

◆ جواب:

پاکستان کی معیشت ترقی پذیر ہے، لیکن مختلف داخلی اور خارجی مسائل کی وجہ سے اس کی معاشی ترقی کی رفتار سست ہے۔ ان رکاوٹوں کو درج ذیل اہم نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے:

1. سیاسی عدم استحکام (Political Instability):

- ملک میں بار بار حکومتوں کا بدلنا، غیر یقینی سیاسی صورتحال اور سیاسی بحران سرمایہ کاری اور معیشت کی ترقی میں رکاوٹ بنتے ہیں۔

2. کرپشن اور بدانتظامی (Corruption and Mismanagement):

- سرکاری محکموں میں کرپشن اور وسائل کا غلط استعمال ترقی کی راہ میں بڑی رکاوٹ ہے۔

3. کمزور بنیادی ڈھانچہ (Weak Infrastructure):

- بجلی، گیس، پانی، سڑکیں، ریلوے اور صنعتی سہولیات کی کمی معیشت کی رفتار کم کرتی ہے۔

4. تعلیم اور ہنر کی کمی (Lack of Education and Skilled Labour):

- محنت کشوں میں مہارت اور تکنیکی تعلیم کی کمی صنعتی اور زرعی پیداوار کو متاثر کرتی ہے۔

5. سرمایہ کاری کی کمی (Lack of Investment):

- مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کی کمی سے صنعتیں اور کاروبار بڑھنے میں دشواری کا سامنا کرتے ہیں۔

6. زراعت اور صنعت میں مسائل (Problems in Agriculture and Industry):

- زرعی پیداوار کم، پرانی ٹیکنالوجی، صنعتی شعبہ میں ناکافی سرمایہ کاری اور کمزور پلاننگ ترقی میں رکاوٹیں ہیں۔

7. انفلیشن اور مالی مسائل (Inflation and Fiscal Issues):

- افراط زر، مالی خسارہ اور قرضوں کا بوجھ معیشت کی ترقی کو محدود کرتا ہے۔

8. قدرتی آفات اور ماحولیات (Natural Disasters and Environmental Issues):

- سیلاب، خشک سالی، زمین کی کمیابی اور دیگر قدرتی مسائل زرعی اور صنعتی شعبہ کو متاثر کرتے ہیں۔

9. غیر مساوی آمدنی کی تقسیم (Unequal Distribution of Income):

- غربت اور دولت کا ارتکاز چند ہاتھوں میں معیشت کی ترقی کی رفتار کم کرتا ہے اور سماجی مسائل بڑھاتا ہے۔

◆ خلاصہ:

پاکستان کی معاشی ترقی کی راہ میں رکاوٹیں سیاسی، سماجی، مالی، تعلیمی، زرعی اور صنعتی شعبوں سے متعلق ہیں۔ ان رکاوٹوں پر قابو پانے کے لیے موثر منصوبہ بندی، سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، اور انسانی وسائل کی تربیت ناگزیر ہے۔

✨ سوال نمبر 4: ترقی پذیر معیشت سے کیا مراد ہے؟ ترقی پذیر معیشتوں کی مشترکہ خصوصیات بیان کیجئے۔

◆ جواب:

ترقی پذیر معیشت کی تعریف:

ترقی پذیر معیشت (Developing Economy) سے مراد وہ معیشت ہے جو فی الحال پسماندہ یا کمزور ہے لیکن مختلف اصلاحات، سرمایہ کاری اور وسائل کے بہتر استعمال کے ذریعے ترقی یافتہ معیشت کی سطح تک پہنچنے کی کوشش کر رہی ہو۔

یہ معیشتیں عموماً صنعتی اور تکنیکی لحاظ سے ابھی ترقی کی ابتدائی مراحل میں ہوتی ہیں اور انسانی وسائل، بنیادی ڈھانچہ اور مالی سرمایہ کاری کی کمی کا سامنا کرتی ہیں۔

◆ ترقی پذیر معیشتوں کی مشترکہ خصوصیات:

1. فی کس آمدنی کی کمی (Low Per Capita Income):

- عوام کی اوسط آمدنی بہت کم ہوتی ہے اور زیادہ تر لوگ غربت کی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں۔

2. زرعی شعبے پر انحصار (Dependence on Agriculture):

- معیشت میں زراعت کا بڑا حصہ ہوتا ہے اور بیشتر لوگ زرعی شعبے سے وابستہ ہوتے ہیں۔

3. صنعتی شعبہ کا کمزور ہونا (Underdeveloped Industrial Sector):

- صنعتی پیداوار محدود اور پرانی ٹیکنالوجی پر منحصر ہوتی ہے۔

4. سرمایہ کاری کی کمی (Low Capital Formation):

- نئی سرمایہ کاری کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے معیشت کی رفتار سست رہتی ہے۔

5. تعلیم اور فنی تربیت کی کمی (Low Education and Skill Levels):

- عوام میں ہنر، تعلیم اور تکنیکی صلاحیت کم ہوتی ہے، جو ترقی کی رفتار میں رکاوٹ بنتی ہے۔

6. بنیادی ڈھانچے کی کمی (Weak Infrastructure):

- سڑکیں، بجلی، پانی اور توانائی کے ذرائع کمزور یا ناکافی ہوتے ہیں۔

7. غربت اور بے روزگاری (Poverty and Unemployment):

- غربت اور روزگار کی کمی ترقی پذیر معیشت کی عام خصوصیات ہیں۔

8. آبادی میں تیزی (High Population Growth):

- آبادی کی شرح نمو زیادہ ہوتی ہے، جس سے وسائل پر دباؤ بڑھتا ہے۔

9. مالی اور اقتصادی غیر یقینی صورتحال (Financial and Economic Instability):

- افراط زر، مالی خسارہ اور کرپشن کی وجہ سے اقتصادی ترقی سست ہوتی ہے۔

◆ خلاصہ:

ترقی پذیر معیشت وہ معیشت ہے جو ابھی مکمل ترقی یافتہ نہیں لیکن ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ ان کی خصوصیات میں کم آمدنی، زراعت پر انحصار، صنعتی کمزوری، تعلیم و ہنر کی کمی، بنیادی ڈھانچے کی کمی اور آبادی میں تیزی شامل ہیں۔

✨ سوال نمبر 5: پاکستان میں معاشی منصوبہ بندی کے لئے کئے گئے اقدامات کا جائزہ لیجئے۔

◆ جواب:

1. معاشی منصوبہ بندی کا تعارف:

معاشی منصوبہ بندی (Economic Planning) سے مراد وہ عمل ہے جس میں حکومت اپنے ملک کی ترقی کے لیے اہداف مقرر کرتی ہے اور دستیاب وسائل (زمین، محنت، سرمایہ، ٹیکنالوجی) کو منظم طریقے سے استعمال کر کے ان اہداف کو حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ معیشت ترقی کرے، عوام کی معیار زندگی بلند ہو، روزگار کے مواقع پیدا ہوں اور صنعتی و زرعی شعبے مضبوط ہوں۔

2. پاکستان میں منصوبہ بندی کی ابتدا:

پاکستان 1947 میں وجود میں آیا، اس وقت معیشت پسماندہ اور صنعتی و زرعی شعبے کمزور تھے۔ معاشی منصوبہ بندی کے ذریعے ملک نے ترقی کے لیے عملی اقدامات اٹھائے۔

اہم اقدامات درج ذیل ہیں:

3. اہم پانچ سالہ منصوبے اور اقدامات:

الف: پہلا پانچ سالہ منصوبہ (1955–1960)

- صنعتی اور زرعی شعبے کی بنیاد رکھی گئی۔
- زراعت کی پیداوار بڑھانے کے لیے بیج، کھاد اور آبپاشی کے نظام کو بہتر بنایا گیا۔
- بنیادی صنعتوں جیسے کپڑا، سیمنٹ اور کھاد کی صنعتوں پر توجہ دی گئی۔

ب: دوسرا پانچ سالہ منصوبہ (1960–1965)

- صنعتی ترقی کو ترجیح دی گئی تاکہ ملک میں خودکفالت حاصل ہو۔
- سرمایہ کاری بڑھانے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی پر زور دیا گیا۔

- زراعت میں جدید طریقے اور مشینری متعارف کروائی گئی تاکہ پیداوار بڑھ سکے۔

ج: تیسرا پانچ سالہ منصوبہ (1965-1970)

- صنعتی شعبے میں خودکفالت کے لیے مزید اقدامات کیے گئے۔
- توانائی اور بجلی کے وسائل کی فراہمی بہتر بنانے کی کوشش کی گئی۔
- مزدوروں کی تربیت اور پیداواری عمل میں اضافہ پر زور دیا گیا۔

د: چوتھا اور بعد کے منصوبے (1970-1980)

- صوبوں میں صنعتی ترقی کے لیے اقدامات کیے گئے۔
- صنعتی یونٹس کی بحالی اور نئے صنعتی منصوبے متعارف کروائے گئے۔
- زرعی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی، بیج اور آبپاشی کے نظام کو بہتر بنایا گیا۔

4. متوازی اقدامات

1. سرمایہ کاری کی ترغیب:

- مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے لیے قوانین اور مراعات فراہم کی گئیں۔

2. صنعتی کارپوریشنز کا قیام:

- PIDC، PICIC اور انوسٹمنٹ بورڈ جیسے ادارے قائم کیے گئے تاکہ صنعتی شعبے میں ترقی ہو سکے۔

3. زرعی اور صنعتی شعبے کی ہم آہنگی:

- صنعتی ترقی سے زرعی شعبے کو جدید مشینری اور مارکیٹ کے مواقع فراہم کیے گئے تاکہ پیداوار میں اضافہ ہو۔

4. معاشرتی شعبے میں سرمایہ کاری:

- تعلیم، صحت اور انسانی وسائل کی تربیت پر توجہ دی گئی تاکہ ملک کے وسائل بہتر استعمال ہوں اور معیشت کی صلاحیت بڑھ سکے۔

5. منصوبہ بندی کے نتائج اور اہم نکات

- صنعتی اور زرعی پیداوار میں اضافہ ہوا۔
- سرمایہ کاری کے مواقع بڑھے اور بنیادی ڈھانچے میں بہتری آئی۔
- روزگار کے مواقع پیدا ہوئے اور عوام کی معیار زندگی میں بہتری آئی۔
- تاہم، سیاسی غیر یقینی صورتحال، مالی مشکلات اور وسائل کی کمی نے بعض منصوبوں کو مکمل ہونے سے روکا۔

◆ خلاصہ:

پاکستان میں معاشی منصوبہ بندی کے اقدامات نے:

- صنعتی اور زرعی شعبے کی ترقی کی بنیاد رکھی،
- پیداوار اور سرمایہ کاری میں اضافہ کیا،
- عوام کے معیار زندگی میں بہتری لائی،
- لیکن سیاسی اور مالی رکاوٹوں کی وجہ سے تمام منصوبے اپنی مکمل کامیابی حاصل نہیں کر سکے۔

✨ سوال نمبر 6: پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں صنعتوں کی اہمیت بیان کیجئے۔

◆ جواب:

◆ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں صنعتوں کی اہمیت

1. معیشت کی ترقی میں معاونت:

صنعتیں ملک کی معاشی ترقی کا بنیادی ستون ہیں۔ پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں زرعی پیداوار کے علاوہ صنعتی شعبہ معیشت کو مستحکم کرنے، قومی آمدنی بڑھانے اور ملک کو خود کفیل بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

2. روزگار کے مواقع پیدا کرنا:

صنعتیں نہ صرف ملک کی پیداوار بڑھاتی ہیں بلکہ ہزاروں افراد کو روزگار فراہم کرتی ہیں۔ اس سے بے روزگاری میں کمی آتی ہے اور عوام کی معیار زندگی بہتر ہوتی ہے۔

3. زرعی شعبے کو سہارا:

صنعتی شعبے کی ترقی سے زرعی پیداوار کی پروسیسنگ ممکن ہوتی ہے۔ مثلاً کپاس کی صنعت کپاس کی پیداوار بڑھانے اور اس سے مصنوعات تیار کرنے میں مدد دیتی ہے۔ یہ زرعی پیداوار کی مارکیٹ میں قیمت مستحکم رکھنے میں بھی معاونت کرتی ہے۔

4. بین الاقوامی تجارت اور برآمدات میں اضافہ:

مضبوط صنعتی شعبہ ملکی مصنوعات کو بین الاقوامی منڈی میں فروخت کرنے کے قابل بناتا ہے۔ اس سے ملک میں زر مبادلہ (foreign exchange) آتا ہے اور اقتصادی استحکام بڑھتا ہے۔

5. سرمایہ کاری اور بنیادی ڈھانچے میں ترقی:

صنعتی ترقی سرمایہ کاری کو فروغ دیتی ہے۔ صنعتیں بجلی، پانی، سڑکیں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے سرمایہ فراہم کرتی ہیں، جو مجموعی ترقی میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔

6. جدید ٹیکنالوجی اور مہارت کی ترقی:

صنعتی شعبے کی ترقی سے جدید مشینری اور ٹیکنالوجی درآمد کی جاتی ہے۔
یہ نہ صرف مصنوعات کے معیار کو بڑھاتی ہے بلکہ مزدوروں کی فنی
مہارتوں کو بھی بہتر کرتی ہے۔

7. ملکی خود کفالت:

مضبوط صنعتی شعبہ ملکی ضروریات کو درآمد پر کم انحصار کرنے کے قابل
بناتا ہے۔ اس طرح ملک اپنے وسائل سے زیادہ پیداوار کر کے خود کفیل بنتا
ہے۔

8. معاشرتی بہتری:

صنعتیں معیشت کی ترقی کے ساتھ تعلیم، صحت اور بنیادی سہولتوں میں
سرمایہ کاری کرتی ہیں، جس سے عوام کی معیار زندگی بلند ہوتی ہے۔

◆ نتیجہ:

پاکستان جیسے ترقی پذیر ممالک میں صنعتیں نہ صرف معیشت کی ترقی اور
روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں اہم ہیں بلکہ یہ زرعی شعبے کی معاونت،
برآمدات بڑھانے، جدید ٹیکنالوجی متعارف کروانے اور ملکی خود کفالت حاصل
کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

✨ سوال نمبر 7: پاکستان کے صنعتی شعبہ کے مسائل بیان کیجئے اور ان کا
حل بتائیے۔

◆ جواب:

◆ صنعتی شعبہ کے مسائل

1. مستقل صنعتی پالیسی کا فقدان:

- صنعتی شعبہ کے لیے کوئی طویل المیعاد اور ٹھوس پالیسی نہیں ہے، جس کی وجہ سے سرمایہ کاروں کا اعتماد کمزور ہے۔

2. مالی وسائل کی کمی:

- سرمایہ کاروں کے لیے قرضہ اور مالی سہولیات کی کمی ہے، جس سے صنعتیں قائم کرنا اور جدید مشینری خریدنا مشکل ہو جاتا ہے۔

3. پرانی اور فرسودہ ٹیکنالوجی:

- کئی صنعتی ادارے جدید مشینری اور ٹیکنالوجی کے بغیر کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے مصنوعات کا معیار کم رہتا ہے اور پیداواری صلاحیت محدود رہتی ہے۔

4. معدنی وسائل کی ناکافی دریافت:

- ملک میں معدنی دولت موجود ہونے کے باوجود ان کے حصول اور استعمال کے ذرائع محدود ہیں۔

5. بنیادی ڈھانچے کی کمی:

- بجلی، گیس، پانی، سڑکیں، اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی صنعتی ترقی میں رکاوٹ ہے۔

6. مزدوروں کی کم استعداد کار:

- مزدوروں کی فنی تربیت اور مہارت کم ہے، جس کی وجہ سے پیداواری معیار اور کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔

7. صنعتی تعلقات میں مسائل:

- مالک اور مزدور کے درمیان تنازعات، ٹریڈ یونینز کے دباؤ اور مزدوروں کے استحصال سے صنعتیں متاثر ہوتی ہیں۔

8. ملکی اور غیر ملکی مصنوعات کا مقابلہ:

- نئی یا کمزور صنعتیں غیر ملکی مضبوط صنعتوں سے مقابلہ کرنے کے قابل نہیں ہوتیں، جس سے نقصان ہوتا ہے۔

9. توانائی کی کمی:

- بجلی اور گیس کی لوڈ شیڈنگ صنعتی پیداوار کو متاثر کرتی ہے۔

10. مالیات اور ٹیکس کے مسائل:

- سرمایہ کاروں کو ٹیکس میں مراعات نہ ملنے اور مالی بوجھ کے سبب صنعتیں ترقی نہیں کر پاتیں۔

◆ صنعتی شعبہ کے حل

1. مستقل صنعتی پالیسی:

- سرمایہ کاروں کے اعتماد کے لیے طویل مدتی صنعتی پالیسی بنائی جائے۔

2. مالی اداروں کا قیام:

- قرضہ اور مالی سہولیات کی فراہمی کے لیے مؤثر مالی ادارے قائم کیے جائیں۔

3. جدید ٹیکنالوجی کی درآمد:

- مصنوعات کے معیار اور پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے لیے جدید مشینری اور ٹیکنالوجی استعمال کی جائے۔

4. معدنی وسائل کی دریافت اور رسد:

- معدنی وسائل کو دریافت کر کے ان کا مناسب استعمال کیا جائے۔

5. بنیادی ڈھانچے کی بہتری:

- بجلی، گیس، پانی، سڑکیں اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں تاکہ صنعتی ترقی ممکن ہو۔

6. مزدوروں کی تربیت:

- فنی مراکز قائم کر کے مزدوروں کو تربیت دی جائے اور کارکردگی کے مطابق انعام دیا جائے۔

7. اچھی صنعتی تعلقات:

- مالک اور مزدور کے درمیان بھائی چارہ قائم کرنے کے لیے ادارہ قائم کیا جائے اور ٹریڈ یونینز کے ناجائز دباؤ کو روکا جائے۔

8. صنعتوں کو تحفظ دینا:

- نوزائیدہ صنعتوں کو غیر ملکی مضبوط صنعتوں سے بچانے کے لیے تحفظی پالیسیاں بنائی جائیں۔

9. توانائی کی فراہمی:

- بجلی اور گیس کی کمی کو حل کیا جائے اور متبادل توانائی کے ذرائع فراہم کیے جائیں۔


10. ٹیکس میں مراعات:

- صنعتی شعبہ اور سرمایہ کاروں کو ٹیکس میں مراعات دی جائیں تاکہ سرمایہ کاری میں اضافہ ہو۔

◆ نتیجہ:

پاکستان میں صنعتی شعبہ معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ اگر مذکورہ مسائل کو حل کیا جائے تو نہ صرف صنعتی پیداوار بڑھے گی بلکہ روزگار کے مواقع، برآمدات اور معیشت کی ترقی بھی ممکن ہوگی۔

Note:



This chapter is designed to provide a solid foundation of knowledge, with the goal of deepening understanding and encouraging further exploration of the subject. The content has been carefully selected to support effective learning and inspire students to engage with the topic more deeply.

Author: Muhammad Asghar

Purpose: To contribute to education by offering insightful, valuable content that enhances learning and understanding.

Copyright & Usage Policy

© **2026 Muhammad Asghar**. All rights reserved.

No part of these notes may be reproduced, redistributed, or used for commercial purposes without explicit written permission from the author. These notes are intended solely for personal study and educational use.